39864 ـ كيا قضاء كا روزه توڑنے والے كو تين يوم كےروزے ركھنا ہونگے؟

سوال

ميں نےقضاء كا روزه بغير كسي عذر كےكھول دياتھا مجھ پر كيا واجب آتا ہے؟
ميں نےبعض لوگوں كويہ كہتےہوئے سنا ہےكہ اس كےبدلے مجھےبعد ميں تين ايام كےروزے ركھنا ہونگے؟

پسنديده جواب

الحمد للہ.

رمضان المبارك كےقضاء كےروزے واجب كرده روزوں ميں سے ہيں انسان انہيں بغير كسي شرعي عذر كےنہيں توڑ سكتا، لهذا جب انسان قضاء كا روزه ركھ لے تواس پر اسے مكمل كرنا لازم ہوگا .

آپ مزيد تفصيل ديكھنےكےليے سوال نمبر (39752) اور (39991) كے جوابات كو ضرور ديكھيں.

اور اگر رمضان كےقضاء كا روزه كھول ديا تواس كےبدلے ايك دن كا روزه ركھنا ہوگا، اور اگر اس نےيہ روزه بغير كسي عذر كےتوڑا تو اسےقضاء كےساتھ ساتھ اللہ تعالي كےہاں اس معصيت و گناه سے توبہ واستغفار بھي كرنا ہوگي.

اور آپ نےجويہ ذكر كيا ہے كہ اس كےبدلے تين يوم كےروزه ركھنا ہونگے اس كي كوئي اصل اوردليل نہيں ملتي.

بلكہ بعض علماء كرام نے يہ كہا ہے كہ: اس كےذمہ دو دن كے روزے ہونگے ايك دن تو رمضان كا اور دوسرا قضاء كےروزه كا.

ليكن صحيح يہي ہے كہ صرف ايك روزه ہي ركھنا ہوگا .

ابن حزم رحمہ اللہ تعالي نے اپني كتاب " المحلي " ميں كہا ہےكہ:

جس نے رمضان كي قضاء ميں ركھا ہوا روزه جان بوجھ كر عمدا كھول ديا تواس پر صرف ايك يوم كي قضاء ہي ہوگي، كيونكہ قضاء كا واجب شرعي واجب ہے جس كا اللہ تعالي نے حكم نہيں ديا، اور نبي صلي اللہ عليہ وسلم سے صحيح ثابت ہے كہ آپ صلي اللہ عليہ وسلم نے رمضان كےيوم كي قضاء كي ، لهذا كسي كےليے بھي يہ جائز نہيں كہ وه بغير كسي نص اور اجماع كے اس سے زياده كرے . اھ

ديكهيں: المحلي لابن حزم (6 / 271)

والله اعلم .